بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نصیب کی بات

ابو محمد علوی

جو بھی چاہے اس کو پکار لے　　یہ مرے مجیب کی بات ہے
یہاں دُوریوں کا سوال کیا　　یہ ترے قریب کی بات ہے
جسے چاہا اس کو عطا کیا　　جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے　　یہ بڑے نصیب کی بات ہے
وہ بھٹک کے رہ سے پھسل گیا　　جو کتاب حق سے جدا ہوا
جو مطیعِ نورِ ہدیٰ ہوا　　تو بڑے نصیب کی بات ہے
رہِ مستقیم پہ وہ چلا　　جو حدیث پاک سے چمٹ گیا
جسے اسوہِ حسنہ ملا　　تو بڑے نصیب کی بات ہے
تو بڑے ادب سے درود پڑھ　　سبھی سنتوں پہ عمل بھی کر
کہ دلیلِ حب نبی ﷺ یہ ہو　　سدا بدعتوں سے الگ رہو
جو ملے شفاعتِ احمدی ﷺ　　تو بڑے نصیب کی بات ہے
مرا جرم گرچہ بڑا سہی　　کسی اور در پہ جھکا نہیں
مری لاج رکھ لے مرے حسیب!　　یہ ترے حبیب ﷺ کی بات ہے
اے ابو محمدِ بے نوا!　　کہو چاہیے تجھے اور کیا؟
جو عطا ہو رؤیت کبریا　　تو بڑے نصیب کی بات ہے